الحاج مولانا عبدالکریم صابر

نعت

محمد کی ہے ذات عالم کی رحمت
ہوئے دوجہاں پیدا جس کی بدولت

ہوا پیدا اوّل ہی نورِ محمد
ہوئی ختم بھی آپ پر ہے نبوت

ہوئی وحی ہی بعد پھر بند ان کے
کہ آپ ہی جبکہ ختمِ رسالت

ہو کس سے ادا مدحِ ممدوحِ خالق
کہ واضح ہے معراج سے جس کی عظمت

سمجھ سے ہے بالا تریں جس کا رتبہ
اطاعت ہے جس کی خدا کی اطاعت

ہیں نورالہدیٰ آپ خیرالوریٰ بھی
تو امت بھی ہے آپ کی خیر امت

بپا ہوگا جب نفس و نفسی کا عالم
تو کام آئے گی مصطفےٰ کی شفاعت

وہی خوش نصیب آدمی ہے جہاں میں
نصیب ہو گئی جس کو حضرت کی الفت

وہ خوش بخت ہے محترم اس جہاں میں
جسے خواب میں ہو نبی کی زیارت

نہیں شک ہے فردوس حصے میں اس کے
جسے بھی نبی سے ہو از حد عقیدت

پھر اک بار صابر گنہگار کو بھی
ہو اس سبز گنبد کی حاصل زیارت